13676- جسم میں زخموں سے پانی رسنے کی بنا پر وضوء نہیں ٹوٹتا

سوال

میرے چہرے پر پھنسیاں اور جوانی کے دانے ہیں، مجھے یہ تو معلوم ہے کہ زخم سے نکل کر بہنے والا خون نجس ہے، اور اس سے وضوء کرنا واجب ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ: کیا پانی کے مشابہ زخموں سے نکلنے والی پیپ بھی نجس ہے، اور آیا اس کے نکلنے سے وضوء کرنا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

خون کی نجاست معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (2570) اور (2176) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں کیونکہ یہ بہت اہم ہے.

دوم:

بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ زخموں سے خارج ہونے والا خون اگر قلیل ہو تو اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا، اور اگر زیادہ ہو تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے.

لیکن اکثر علماء کی جماعت جن میں امام شافعی اور فقھاء سبعہ (یعنی ساتوں فقھاء) شامل ہیں اور امام احمد کی ایک روایت میں سبیلین کے علاوہ کہیں سے بھی خارج ہونے والی چیز وضوء توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں، چاہے وہ کم ہو یا زیادہ لیکن پیشاب اور پاخانہ.

انہوں نے درج ذیل دلائل سے استدلال کیا ہے:

1- اصل میں وضوء قائم ہے اور ٹوٹا نہیں، اور جو کوئی بھی وضوء ٹوٹنے کا دعوی کرے تو یہ اصل کے خلاف ہے اس لیے اسے اس کی دلیل پیش کرنی چاہیے.

2- اس کی طہارت شرعی دلیل کے مقتضی سے ثابت ہے، اور جو چیز شرعی دلیل کے مقتضی سے ثابت ہوا سے شرعی دلیل کے علاوہ کسی اور چیز سے ختم نہیں کیا جا سکتا.

ہم کتاب و سنت جس پر دلالت کرتا ہے اس سے باہر نہیں جاتے، کیونکہ ہمیں اللہ تعالی کی شریعت کی پیروی و اتباع کا حکم ہے، نہ کہ اپنی خواہشات کا، اس لیے ہمارے لیے جائز ہی نہیں کہ ہم اللہ کے بندوں پر وہ طہارت لازم کریں جو ان پر واجب نہیں، اور نہ ہی ان کی واجب طہارت و پاکیزگی کو ختم کر سکتے ہیں. اھ

دیکھیں: الشرح الممتع ابن عثیمین (224/1).

واللہ اعلم.